

## نَدیدی گائے



## ندیدی گائے

(جاپانی کہانی)

اشی۔ تاکا تانی

اردو ترجمہ: چنی زور و جاوید

کاٹی رائٹ (ن) انگلش - 1993 فوکوائٹکن شو تین پبلشرز، ٹوکیو، جاپان  
کاٹی رائٹ (ن) اردو - 1996 مشعل پاکستان

ٹاشر: مشعل پاکستان

آرٹ: 'S' سینٹر فلور

عنوانی سپلیکس "عثمان بلاک" نیو گارڈن ٹاؤن

لاہور 54600 پاکستان

فون و فیکس: 5866859-042

E-mail mashali@infolink.net.pk

پرنٹر: منجہد ہدیہ پریس، لاہور

قیمت: 70/-

## ندیدی گائے

اشی ناکا تانی

(جاپانی کہانی)

ترجمہ: چچی زورو جاوید




مشعل

ایک کسان کی گائے نے بچہ دیا۔ وہ بہت پیاری پیاری  
بچھیری تھی۔ گول گول ناک اور چھوٹی آنکھوں والی۔  
گھر والوں نے اس کا نام ہانا کو رکھا۔ وہ اسے بہت پیار  
کرتے تھے۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : [www.iqbalkalmati.blogspot.com](http://www.iqbalkalmati.blogspot.com)





ہانا کو سارے گھر والوں کو بہت اچھی لگتی تھی۔ وہ اس کی  
بہت دیکھ بھال کرتے تھے۔ اتنے زیادہ پیار سے ہانا کو  
بگڑ گئی۔ وہ اپنی ماں کا سارا دودھ پی جاتی اور کھانے  
کے لئے نئی سے نئی چیز مانگتی۔ اور جو چیز بھی اسے دی  
جاتی اسے ہڑپ کر جاتی۔ کھا کھا کے وہ جلد ہی خوب  
موٹی ہو گئی۔ اور بڑی بھی ہو گئی۔ اب وہ کھانے کے  
لئے گھر والوں کو خوب تنگ کرتی۔



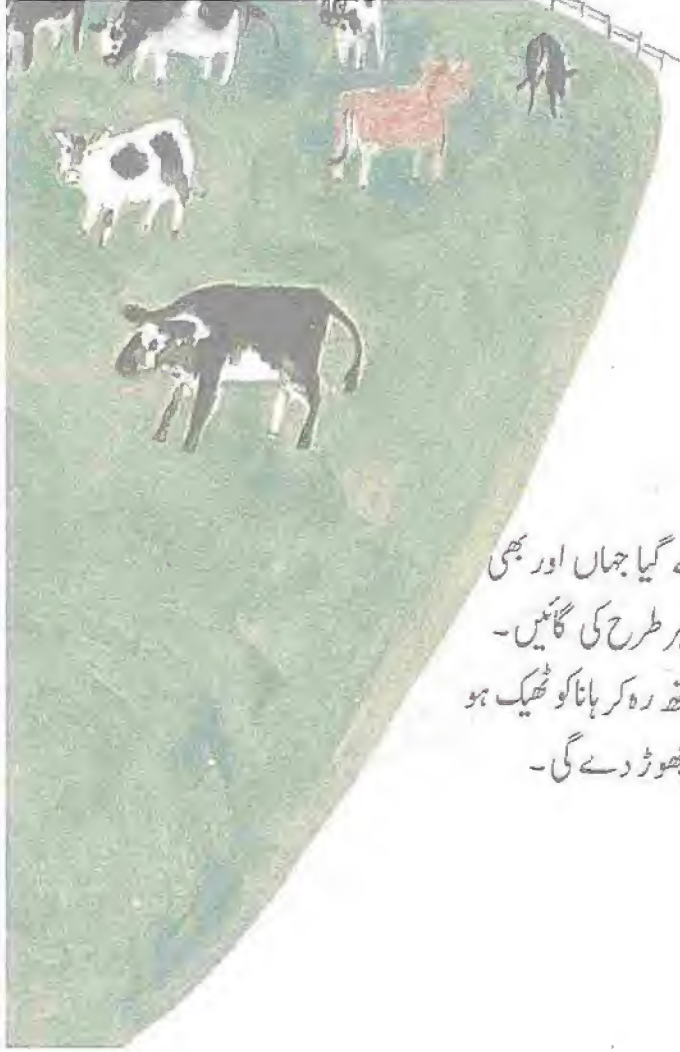




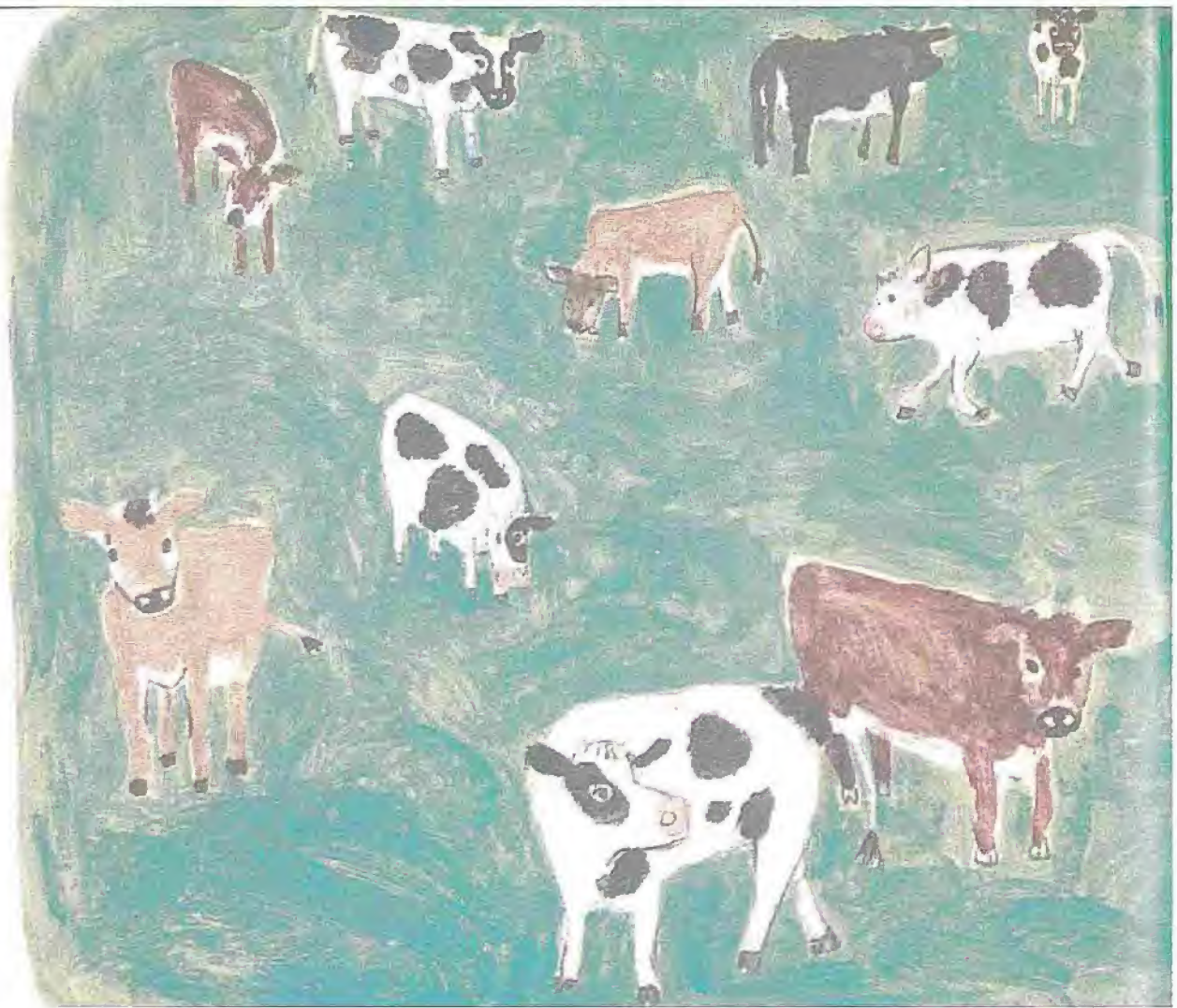
کسان نے سوچا۔ اسے سدھانے کے لئے دوسری  
گایوں کے ساتھ رکھا جائے۔ جب بہار کا موسم آیا تو  
کسان اسے ایک دوسرے گاؤں لے گیا۔



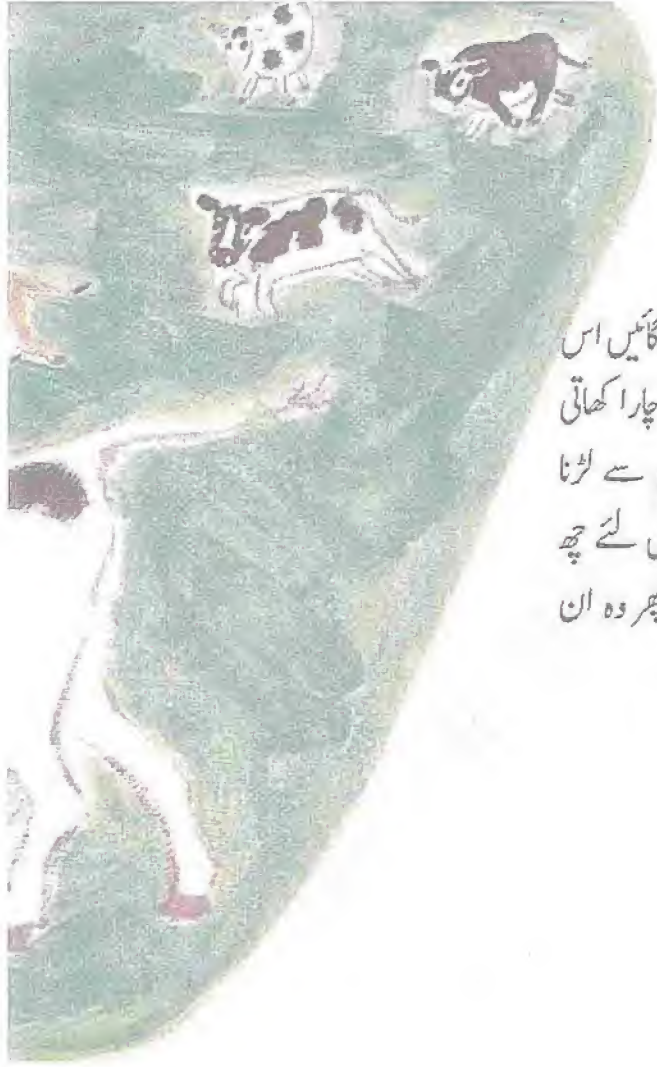




کسان ہانا کو ایک ایسے باڑے پر لے گیا جہاں اور بھی  
گائیں تھیں۔ چھوٹی بڑی، دہلی موٹی ہر طرح کی گائیں۔  
کسان خوش تھا کہ ان گایوں کے ساتھ رہ کر ہانا کو ٹھیک ہو  
جائے گی۔ اور نندیدوں کی طرح کھانا چھوڑ دے گی۔

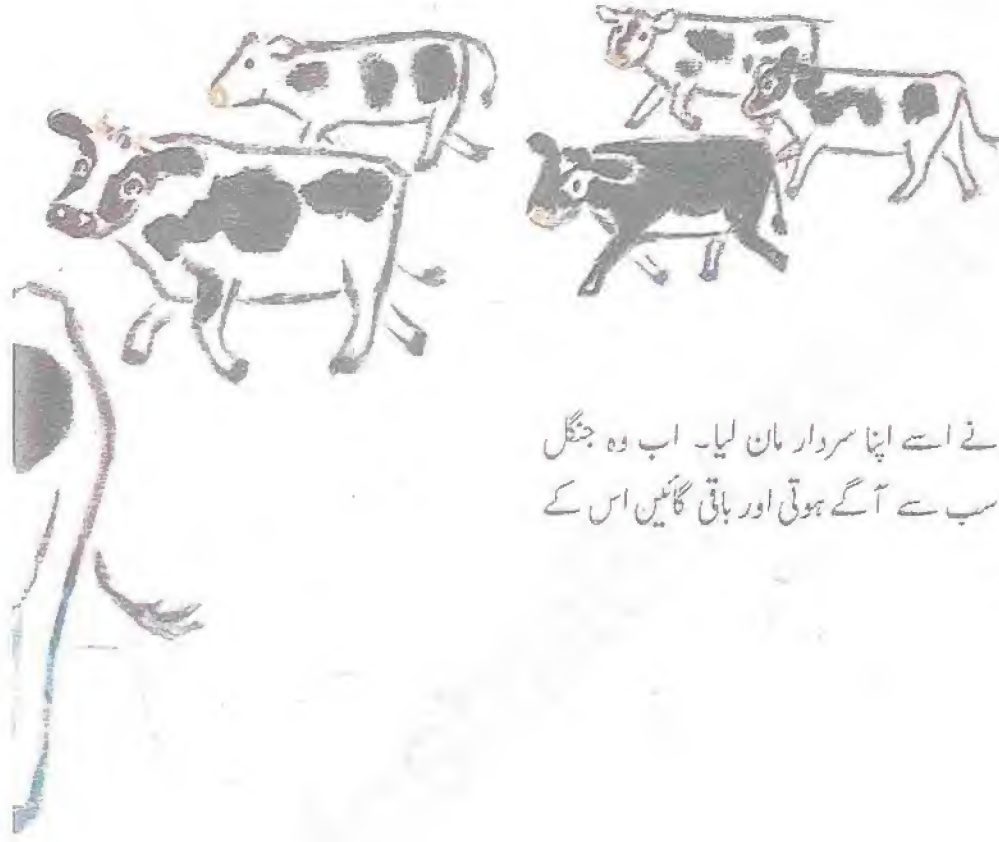




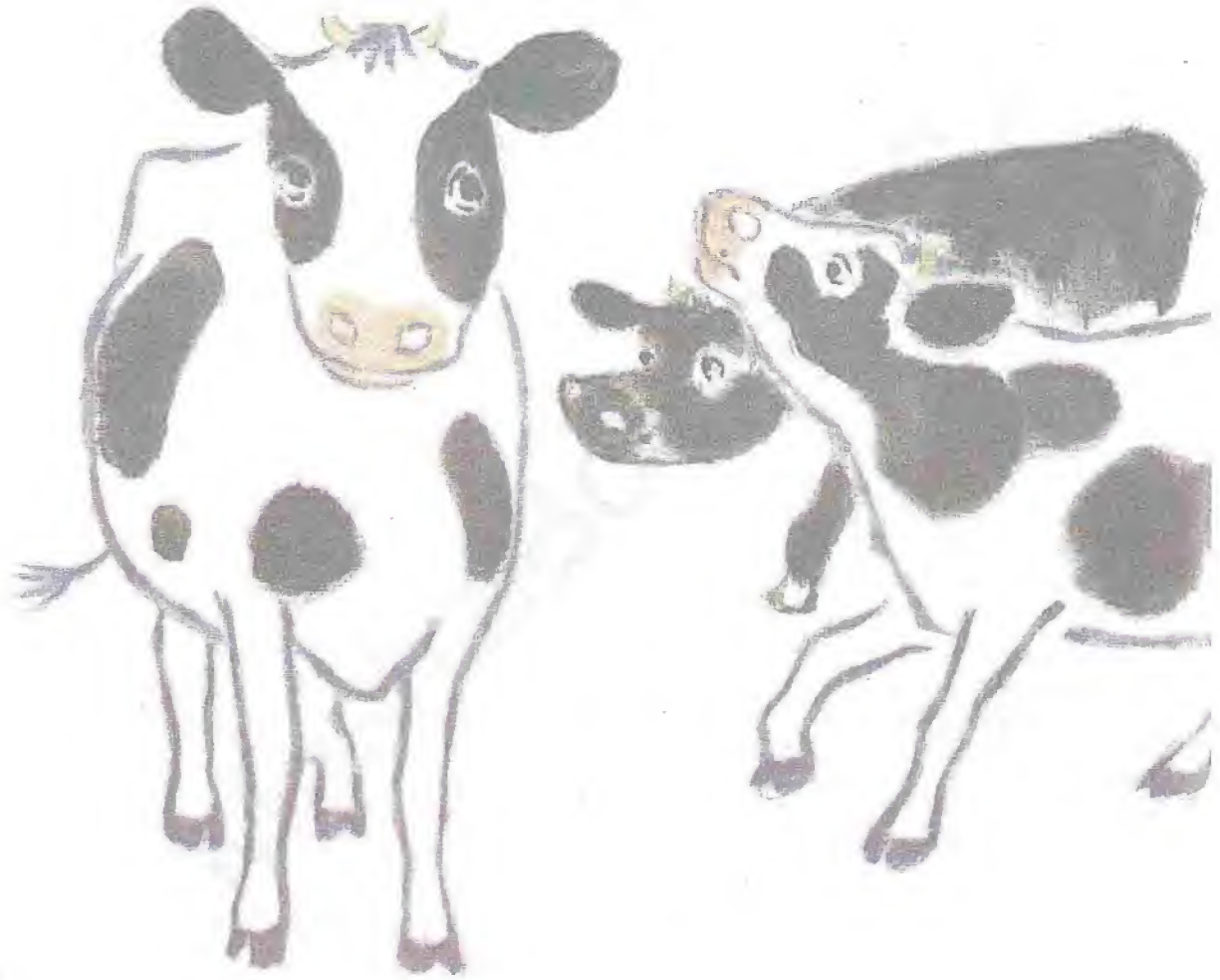


کسان تو چلا گیا لیکن ہانا کو نے دیکھا کہ دوسری گائیں اس سے دہلی پتلی ہیں لیکن وہ بھی اس کے ساتھ چارا کھاتی ہیں تو اسے غصہ آیا اور اس نے ان گایوں سے لڑنا شروع کر دیا۔ ہانا کو خوب موٹی تازی تھی اس لئے چھ سات گایوں کو مار مار کر ادھ موا کر دیا۔ پھر وہ ان سب کی سردار بن گئی۔





سب گایوں نے اسے اپنا سردار مان لیا۔ اب وہ جنگل  
جاتے ہوئے سب سے آگے ہوتی اور باقی گائیں اس کے  
پیچھے چلتیں۔







اسی باڑے کے ساتھ ایک تالاب تھا جس پر گاؤں پانی  
پیتی تھیں اور نہاتی بھی تھیں۔ ہانا کو نے سب گایوں پر ایسا  
رعب جمایا کہ پہلے ہانا کو تالاب سے پانی پیتی اور خوب  
نہاتی باقی گاؤں اس کے بعد تالاب پر جاتیں۔





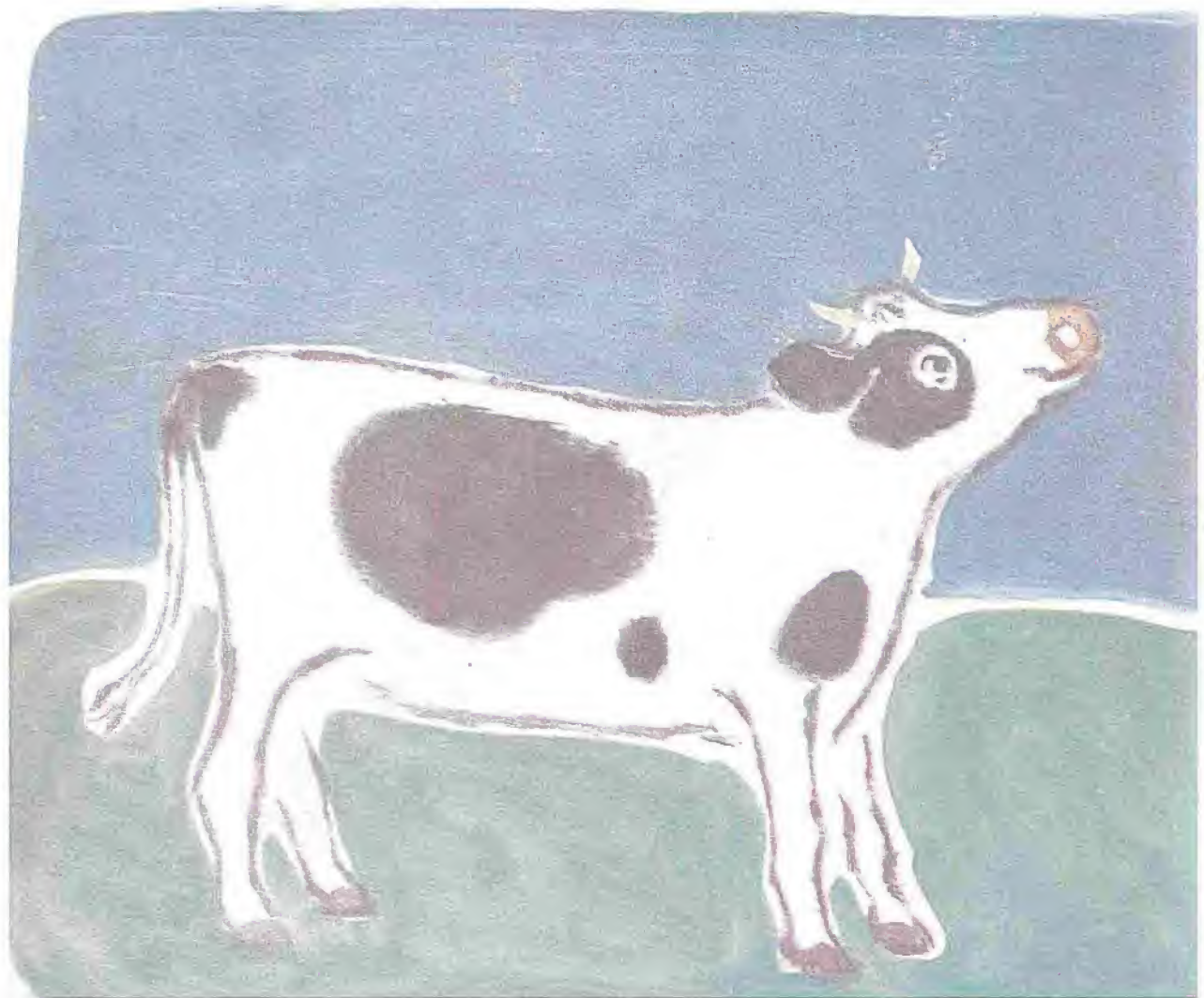
دوپہر کو جب دھوپ بہت تیز ہوتی تو تمام گایوں کا جی  
چاہتا کہ وہ پیڑوں کی چھاؤں میں جا کر لیٹ جائیں۔ لیکن  
یہاں بھی ہانا کو سب کو ڈانتی۔ پہلے وہ خود جا کر کسی گھنے  
پیڑ کی چھاؤں میں لیٹتی پھر دوسری چھوٹی بڑی گایوں کو  
اجازت دیتی کہ اس کے آس پاس جہاں جگہ ملے بیٹھ  
جائیں۔







تمام گایوں کے مالک باڑے پر آکر دیکھتے اور حیران  
ہوتے کہ ان کی گائیں دہلی ہوتی جا رہی ہیں اور ہانا کو  
موٹی ہوتی چلی جا رہی ہے۔





ایک دن دوسری گایوں کے مالک اپنی گایوں کے لئے  
شکر قندی اور دوسری اچھی اچھی چیزیں لائے اور کہا کہ  
لو، تم سب مل کر کھاؤ۔ ساری گائیں بہت خوش ہوئیں  
کہ انہیں اچھے اچھے کھانے مل رہے تھے۔ لیکن کسانوں  
کے جاتے ہی ہانا کو نے سنگ مار مار کر سب کو پیچھے کیا اور  
شکر قندی کے ڈھیر پر خود قبضہ کر لیا۔

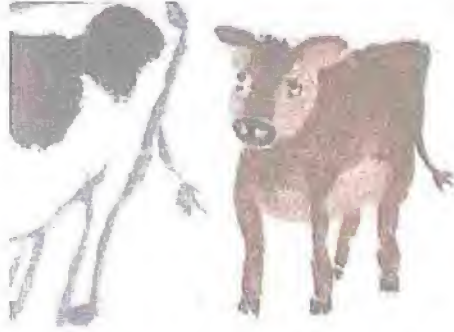




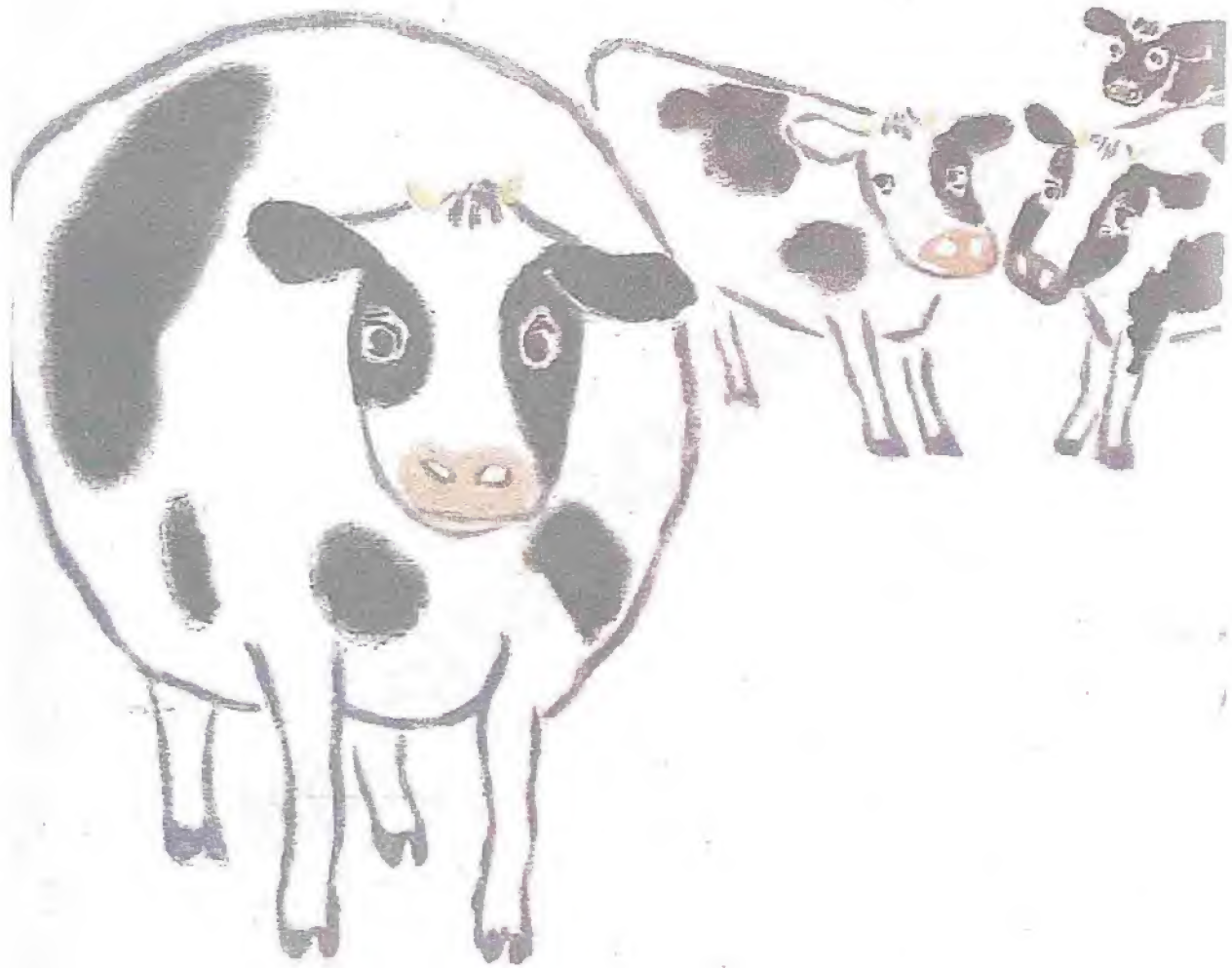
ہانا کو تو تھی ہی ندیدی۔ اس نے ساری شکر قندیاں ہڑپ  
کر لیں۔ پھر وہ ہرے ہرے کدو اور دوسری چیزیں بھی  
چٹ کر گئی۔







رات کو سب سو گئے۔ صبح آنکھ کھلی تو تمام گایوں نے دیکھا کہ ان کے ساتھ ایک بڑا سا غبارہ کھڑا ہوا ہے۔ ہانا کو پھول کر کیا ہو گئی تھی۔ وہ ڈرتے ڈرتے اس کے پاس گئے تو آواز آئی ”موں.....“ وہ سب پیچھے ہٹ گئے۔ ”ہانا کو تم رات ہی رات میں اتنی موٹی کیسے ہو گئیں؟“ یہ سن کر ہانا کو کے آنسو نکل پڑے۔ اس نے کہا ”میرا پیٹ پھولتا جا رہا ہے۔ میں بس پھٹنے ہی والی ہوں،، اس پر سب نے شور مچایا۔ ”ہٹ جاؤ، ہٹ جاؤ ہانا کو پھٹنے والی ہے۔“



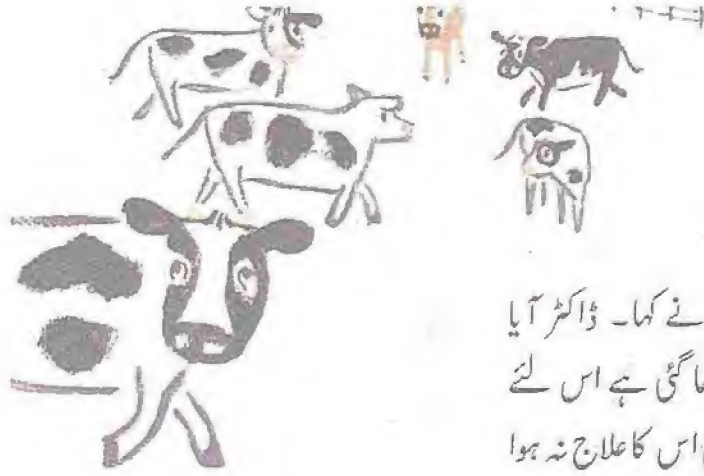




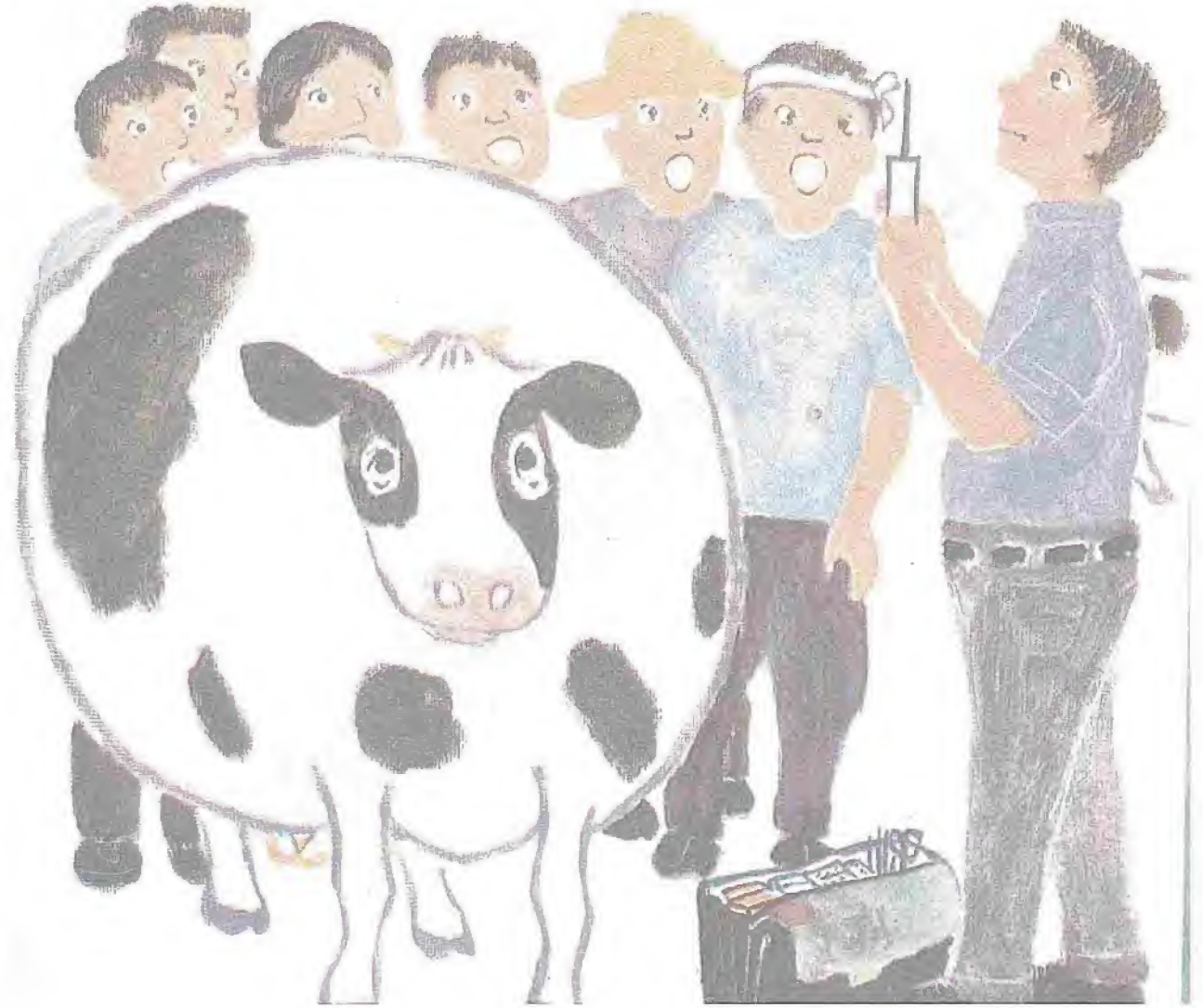
گایوں کا شور کسانوں نے بھی سنا۔ وہ بھاگے بھاگے  
باڑے پر آئے تو دیکھ کر حیران رہ گئے کہ ہانا کو بہت  
بڑے غبارے کی طرح پھولی کھڑی ہے اور تمام گائیں  
شور مچا رہی ہیں۔،، یہ تو پھٹ جائے گی۔ ”ایک کسان  
چیخا۔

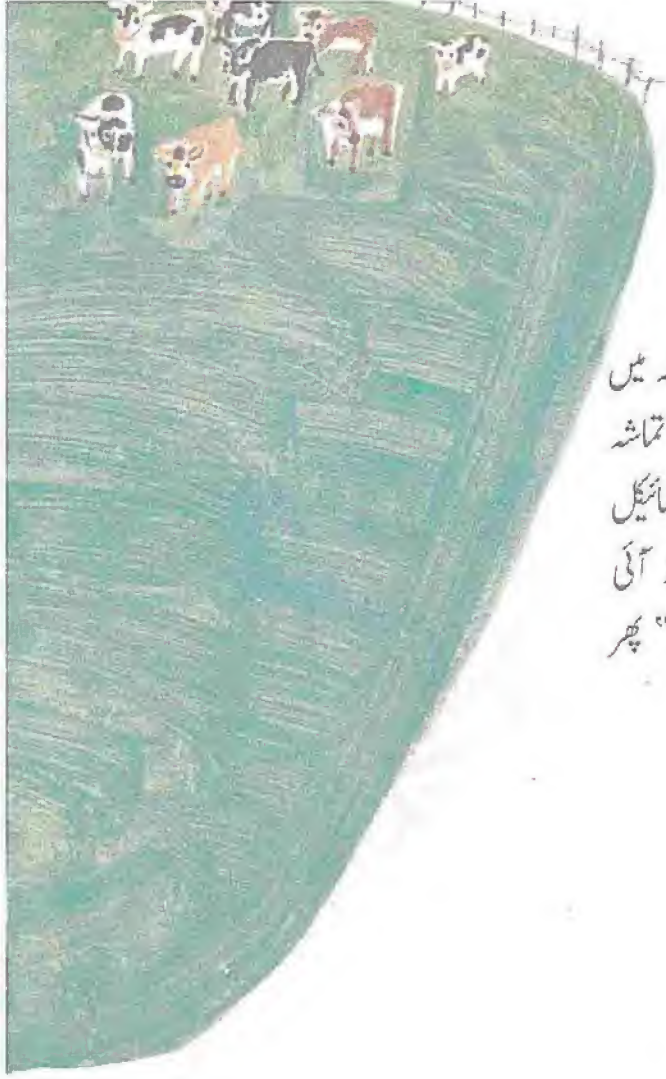






”جلدی سے ڈاکٹر کو بلاؤ“ کسی نے کہا۔ ڈاکٹر آیا  
تو اس نے کہا ہانا کو شکر قندی بہت کھا گئی ہے اس لئے  
اس کا پیٹ پھول گیا ہے۔ اگر جلدی اس کا علاج نہ ہوا  
تو یہ مرجائے گی۔ ڈاکٹر نے جلدی جلدی اپنے آلے نکالنا  
شروع کئے۔ دوسری گایوں نے یہ دیکھا تو وہ ڈر کر پیچھے  
ہٹ گئیں۔





ڈاکٹر ہانا کو کو دوائیں دے رہا تھا اور اس کے منہ میں  
نلکیاں ڈال رہا تھا۔ سب گائیں دور کھڑی یہ تماشہ  
دیکھ رہی تھیں۔ پھر ایک دم ایسی آواز آئی جیسے سائیکل  
کا ٹائر پنچر ہو گیا ہو۔ سوں ..... پھر ہانا کو کی آواز آئی  
”موں .....“ ڈاکٹر زور سے بولا ”بچ گئی ہانا کو“ پھر  
سب خوشی سے چلانے لگے۔





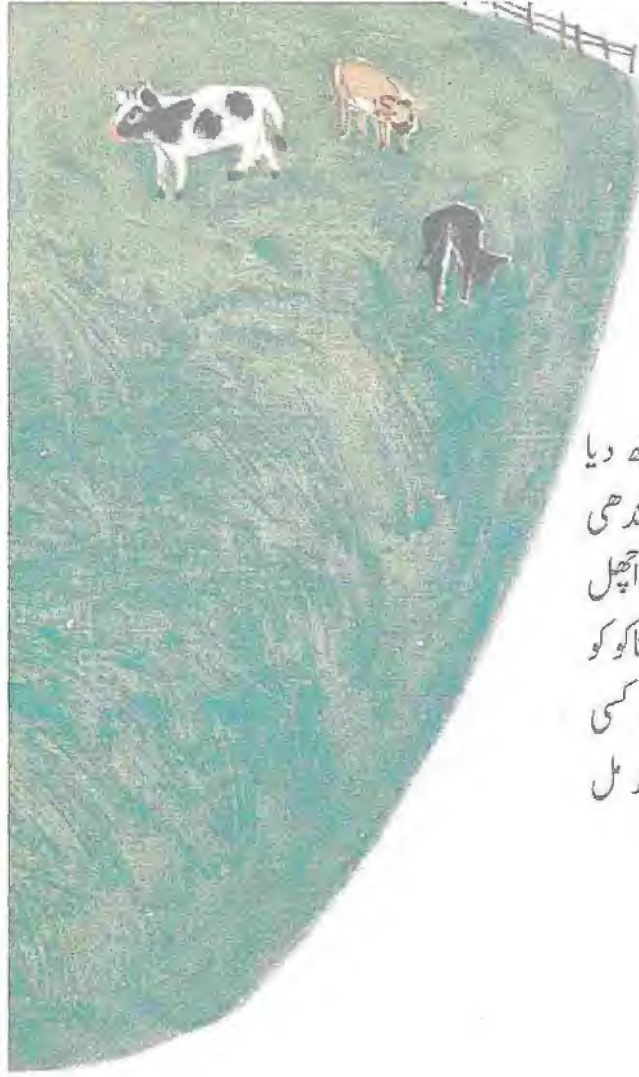


کسان اور ڈاکٹر چلے گئے تو سب گائیں ہانا کو کے پاس  
آئیں۔ ”شکر کرو ہانا کو، تم بچ گئیں۔“ ہانا کو نے انہیں  
دیکھا اور شرم سے سر جھکا لیا۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : [www.iqbalkalmati.blogspot.com](http://www.iqbalkalmati.blogspot.com)

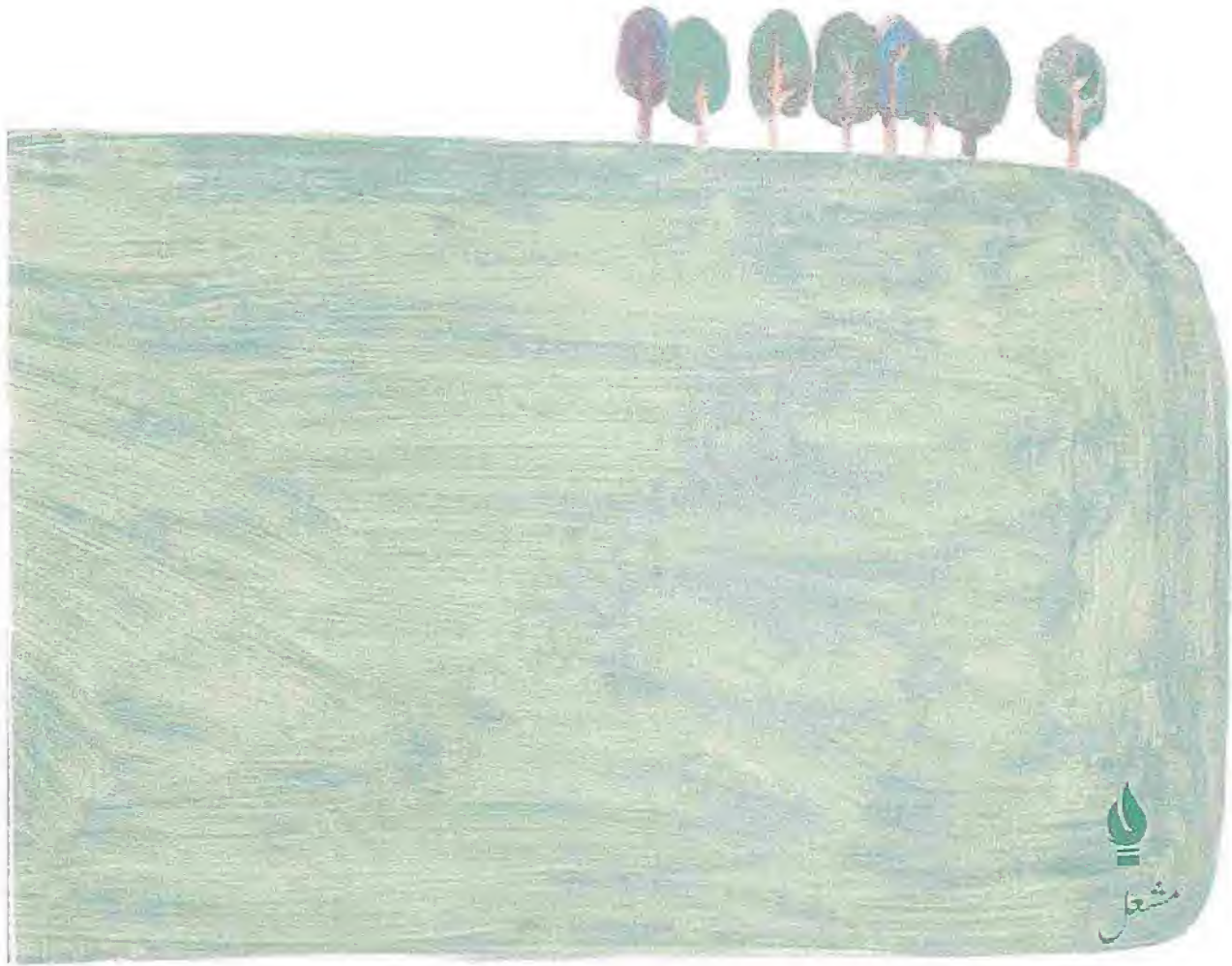


مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : [www.iqbalkalmati.blogspot.com](http://www.iqbalkalmati.blogspot.com)



پھر ہانا کو کا منہ باندھ کر اسے پیڑ کے ساتھ باندھ دیا  
گیا۔ وہ دو دن اسی طرح بھوکی پیاسی پیڑ سے بندھی  
رہی۔ اب باقی گایوں کو آزادی مل گئی۔ وہ خوب اچھل  
کود کرتیں، خوب کھاتیں اور خوب نہاتیں۔ اب ہانا کو کو  
خیال آیا کہ سب کے ساتھ مل جل کر رہنا چاہئے۔ کسی  
سے لڑائی جھگڑا نہیں کرنا چاہئے اور سب کے ساتھ مل  
کر کھانا چاہئے۔





مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : [www.iqbalkalmati.blogspot.com](http://www.iqbalkalmati.blogspot.com)